بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقامات عشرہ

بیادگار خلیفۂ حضرت محدث دکن قدس سرہٗ
عارف باللہ رہبر شریعت پیر طریقت حضرت العلامہ ابوالفداء
پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالستار خان قدس اللہ سرہٗ
نقشبندی مجددی قادری، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ عثمانیہ

.... مرتب ....
از خاکپائے اولیاء ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی وقادری
خلیفہ حضرت ابوالفداء رحمۃ اللہ علیہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

زیر اہتمام
ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر، حیدر آباد
9885775719

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	**مقامات عشرہ**
ترتیب وتہذیب	:	ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی وقادری
ناشر	:	حافظ سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری نقشبندی وقادری
سرورق	:	مولانا ڈاکٹر حافظ وقاری سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی قادری صاحب
کمپیوٹر کتابت	:	سید عبد المغنی ارشد **9391266257**
سنہ اشاعت	:	شعبان 1440ھ م اپریل 2019
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	**80** روپے

....:ملنے کے پتے:....

۱} دکن ٹریڈرس، سردار محل، چار مینار، حیدر آباد 66822350, 24521777 - 040

۲} عرشی کتاب گھر، منڈی میر عالم۔ فون: 9440068759

۳} ابو الفداء اسلامک ریسرچ سنٹر 9885775719AFIRC

۴} ادارۂ قرآن فہمی، مسجد سید شاہ فیض اللہ حسینیؒ شکر گنج، حیدر آباد

۵} بیت البرکات، سید شاہ سعد اللہ بشیر انس، 040-24500711
19-3-703/A/8/2/A, Shakkar Gunj, Hyd-53, India.

۶} محمد عبد الحنان خان' محمد مختار خاں، مسجد تکیہ حضرت ظہور شاہؒ، سید علی چبوترہ، حیدر آباد

۷} جامعہ انوار القرآن للبنات، حکیم پیٹ، حیدر آباد۔ فون: 9848313768

۸} مولانا محمد منظور احمد صاحب، مسجد شاہ میر اولیاؒ، حویلی منجلی بیگم، شاہ علی بنڈہ، 9985354250

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

فہرست موضوعات

تقریظ:	مفتی اعظم استاذ الاساتذہ حضرت العلامہ مفتی محمد عظیم الدین صاحب	5
تقریظ:	حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مصطفی شریف نقشبندی قادری صاحب	6
عرض مرتب:	ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی	9
حرف آغاز:	از مرتب ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی	10
توبہ	....	21
زہد	....	29
توکل	....	31
قناعت	....	34
تنہائی	....	35
ذکر کی پابندی	....	37
توجہ	....	40
صبر	....	42
مراقبہ	....	44
رضا	....	46
شجرہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ	....	48
شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ	....	51
ختم خواجگان نقشبندیہ مجددیہ	....	58
مراجع ومصادر	....	60
یادگار مشائخ نقشبندیہ	....	61

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

معروضۂ حضرت جامی علیہ الرحمہ

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار انند
کہ برنداز رہ پنہاں حرم قافلہ را

ترجمہ:

عجب ہی قافلہ سالار ہیں یہ نقشبندی
کہ لے جاتے ہیں پوشیدہ حرم تک قافلے کو

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

قدرِ گل و مل بادہ پرستاں جانیں
نَے خود منش و تنگ دستاں جانیں

ہے نقش سے بے نقش تک پہنچنا ممکن
یہ نقشِ عجیب نقش بنداں جانیں

مقامات عشرہ از: سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری

مفتی اعظم استاذ الاساتذہ حضرت العلامہ مفتی محمد **عظیم الدین** صاحب مدظلہ العالی
صدر مفتی جامعہ نظامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

قرآن مجید میں بنی نوع انسانی کو بار بار تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید اللہ رب العزۃ جل جلالہ نے فرمائی
حدیث شریف میں بھی آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات اس بابت مذکور ہیں۔

سلسلۂ نقشبندیہ میں حصول تقویٰ کے جن اذکار کا ورد کیا جاتا ہے ان کا مقصد
دراصل تزکیۂ نفس و تصفیۂ قلب ہے اور حصول مقصد کیلئے "مقامات عشرہ" کی تفصیل
حضرت عارف باللہ پیر طریقت ڈاکٹر محمد عبد الستار خان علیہ الرحمۃ کے سچے مرید و خلیفۂ مجاز
مکرم و محترمی مولانا سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی و قادری دام فیوضہ نے تحریر
فرمائی ہے۔ امید ہے کہ اس سے سلسلہ کے مریدوں کو بہت فائدہ ہوگا اور وہ
منازل سلوک آسانی سے اور تیزی سے طے کر پائیں گے۔
دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو قبولیت عام بخش دے اور موصوف کے
درجات بلند ہوں۔ آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین۔

مخلص
محمد عظیم الدین غفرلہ

۹ رجب المرجب ۱۴۴۰ھ
۱۷ مارچ ۲۰۱۹ء

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تقریظ

حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مصطفیٰ شریف نقشبندی قادری صاحب
سابق صدر شعبہ عربی، جامعہ عثمانیہ و سابق ڈائرکٹر دائرۃ المعارف العثمانیہ

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء و اشرف المرسلین و علی آلہ الطیبین الطاھرین وصحبہ الأکرمین أجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین ۔ وبعد

زیر نظر کتاب اگرچہ کہ ضخامت و جسامت میں کم ہے لیکن اپنے اندر اسرار و معارف کے عمیق رموز سموئے ہوئے ہے۔ مقامات عشرہ میں سب سے پہلے توبہ کو رکھا گیا ہے جو سارے مجاہدات و ریاضات کی اصل ہے۔ توبہ و انابت سے سلوک کی منزلیں بہت جلد طے ہوتی ہیں کیونکہ سچی توبہ سے تائب' گناہوں سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے کہ وہ گناہ کا ارتکاب ہی نہیں کیا ہو بلکہ شان کریمی سے اس کے گناہ نہ صرف معاف کردیئے جاتے ہیں بلکہ ان گناہوں کو نیکیوں میں بدل کر تائب کے درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

سورہ فرقان میں کفر سے اسلام کی طرف آنے والوں کو بشارت ہے کہ

مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلاً صالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِھِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿ (الفرقان ۷۰)

جو توبہ کیا اور ایمان لایا اور عمل صالح کرتے رہا تو یہ وہی لوگ ہیں جن کے برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کفر سے اسلام کی طرف آنے کا انعام مذکورہ بالا آیت شریفہ میں ملاحظہ فرمانے کے بعد اب مزید آگے کی آیت میں ارشاد باری ہے کہ

وَ مَنۡ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّہٗ یَتُوۡبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا ﴿ (الفرقان ۷۱)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اور جو کوئی (مسلمان) توبہ کرے اپنے گناہوں سے اور نیک اعمال کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں یعنی اس کی توبہ قبول کرتے ہیں۔

اس آیت شریف میں گنہگار مسلمان کی توبہ کا ذکر ہے۔ جب کفر سے اسلام کی طرف آنے والوں کے لیے تمام سیئات حسنات میں بدل جاتے ہیں تو پھر ایک مسلمان جو پہلے ہی سے ایمان کی دولت سے سرفراز ہے، اگر وہ صدق دل سے توبہ کرے تو اس کے ساتھ کیا کچھ کرم کا معاملہ نہیں ہوگا۔ اس آیت کی روشنی میں حضرت محدث دکن قدس سرہٗ کا ارشاد ملاحظہ ہو کہ آپ فرماتے ہیں جو کسی شیخ کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنم دیا ہے۔ (سلوک مجددیہ)

اور پھر ایک مسلمان کی سچی توبہ کا مقام و مرتبہ بزبان نبوت علیہ الصلوٰۃ والسلام ملاحظہ ہو۔

التائب من الذنب کمن لا ذنب له (الحدیث الشریف)

سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔

توبہ کرنے والوں سے اللہ محبت فرماتے ہیں۔ ارشاد باری ہے۔

اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوابِین ٥ (بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سورہ توبہ میں (۹) قسم کے مومنین کا ذکر فرما کر ارشاد ربانی ہے کہ ان کو خوشخبری دے دو ان (۹) قسم کے مومنین میں سب سے پہلے توبہ کرنے والوں کا ذکر ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللہِ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

(سورہ توبہ۔ آیت ۱۱۲)

مذکورہ بالا آیت میں سب سے پہلے توبہ کرنے والوں کا ذکر ہے۔جس سے توبہ کی اہمیت وفضیلت عیاں ہوتی ہے۔

الغرض توبہ واستغفار اس امت کے لیے عظیم تحفہ ربانی ہے جو ہمارے آقا ومولا نبی التوبۃ علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقہ طفیل میں ہم کو ملا۔

ہر مسلمان کو چاہیے کہ توبہ واستغفار کو اپنے اوپر لازم کرلے تاکہ فلاح دارین میں کامران وسرفراز رہ سکے۔

حضرت مولانا سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر صاحب کی زیر نظر کتاب الموسوم ''مقامات عشرہ'' ایک نہایت ہی مفید اور کارآمد کتاب ہے بالخصوص ان لوگوں کے لیے جو راہ سلوک میں قدم رکھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت شہید اللہ بشیر صاحب کی اس سعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ان کو صحت و عافیت کے ساتھ ان کی عمر شریف میں ترقی دے تاکہ مزید ایسی تالیفات و تصنیفات منظر عام پر آسکے۔ آمین بحرمة سيدالمرسلين وعلى آله الطيبين الطاهرين وصحبه الاكرمين۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

۱۱ررجب المرجب ۱۴۴۰　　　　محمد مصطفیٰ شریف

عرض مرتب ...... از ابو رجاء

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین۔

احقر زمن، خاکسار ذرۂ بے مقدار بندہ مسکین ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر عرض کرتا ہے کہ یہ کتاب ''مقامات عشرۂ'' لکھنے کی ہمت نہ تھی نہ اولیاء کے ان ملفوظات کو سمجھنے کی صلاحیت ہے ہاں ایک چیز ہے ۔

احب الصالحین ولست منهم
لعل اللہ یرزقنی صلاحاً

احقر اس کتاب کی اشاعت پر اولاً مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد عظیم الدین صاحب مدظلہ، صدر مفتی جامعہ نظامیہ اور حضرت مولانا ڈاکٹر محمد مصطفی شریف صاحب سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس جامعہ عثمانیہ کا شکر گذار ہے کہ ان علماء کرام نے اپنے مبارک تقاریظ سے سرفرازی فرمائی۔ حضرت مولانا محمد منظور احمد صاحب کامل الحدیث جامعہ نظامیہ اور عزیزم جناب سید عبدالمغنی ارشد صاحب کمپیوٹر آپریٹر کا بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے عزیز وقت عنایت فرما کر کتاب کی اشاعت میں مدد فرمائی۔ عاجز حضرت مولانا حافظ وقاری ڈاکٹر سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی قادری صاحب ایڈیٹر رسالہ ''صوفی اعظم'' کا بے حد ممنون و مشکور ہوں کہ کتاب کا خوبصورت سرورق تحریر فرما کر کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ **فجزاھم اللہ خیر الجزاء۔** اے اللہ مرتب کو تیرے دوستوں کی دوستی عطا فرما، تیرے محبوبوں کی محبت عطا فرما، ان کی صحبت اور خدمت کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ **آمین بجاہ سید المرسلین محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین۔**

ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری
(ابن حضرت مولانا سید شاہ ولی اللہ بشیر بخاری قادریؒ،
اتالیق نواب مکرم جاہ بہادر و مفخم جاہ بہادر)

۱۱ ر رجب المرجب ۱۴۴۰

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حرف آغاز

از: مرتب ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی وقادری

الحمدللہ الذی ھدانا للایمان والاسلام۔ والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد صلوٰۃً دائمۃً مقبولۃتو دی بھاعنا حقہ العظیم۔

خدا در انتظار حمد مانیست　　محمد چشم برراہ ثنانیست
خدا مدح آفرین مصطفیٰ بس　　محمد حامد حمد خدا بس
مناجاتے اگر باید بیاں کرد　　بہ بیے ہم قناعت میتواں کرد
محمد از تو میخوا ہم خدارا　　خدایا از تو حب مصطفیٰ را

منم ادنیٰ ثناء خوان محمد　　غلام از غلامان محمد
محمد از مہمان خداوند　　دوعالم ہست مہمان محمد
محمد جان کونین است جامیؔ　　حسین ابن علی جان محمد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

وقال اللہ تعالیٰ عزوجل:

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

(پارہ ۲۱۔ سورہ العنکبوت' آیت ۶۹)

ترجمہ: اور جو (بلند ہمت) مصروف جہاد رہتے ہیں ہمیں راضی کرنے کے لیے ہم ضرور دکھا دیں گے انہیں اپنے راستے۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہر وقت) محسنین کے ساتھ ہے۔

(ضیاء القرآن ص 547)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت العلامہ پیر محمد کرم شاہ ازہریؒ فرماتے ہیں:

’’منزل محبت کی راہ بڑی طویل اور کٹھن ہے۔ قدم قدم پر کانٹے بکھرے پڑے ہیں۔ مشکلات کی چٹانیں سینہ تانے کھڑی ہیں۔ مہیب جنگلوں اور سنسان صحراؤں کا ختم نہ ہونے والا سلسلہ ہے اس راہ پر قدم بڑھاتے چلے جانا بڑے دل گردے کا کام ہے لیکن اس آیت طیبہ میں سالک راہ حقیقت کو جو نوید جانفزاء سنائی جارہی ہے اس کے بعد کانٹے پھولوں سے بھی پیارے لگنے لگتے ہیں۔ راستہ کی ویرانیاں، فردوس بداماں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ ہر رکاوٹ، ہر مشکل رہروشوق کے لیے مہمیز کا کام دینے لگتی ہے۔ جن دشمنوں کے خلاف جہاد کرنے کی رغبت دلائی جارہی ہے ان سے مراد ظاہری اور باطنی دونوں دشمن ہیں یعنی اسلام کے ظاہری دشمنوں کے خلاف میدان جنگ میں داد شجاعت دینا بھی جہاد ہے اور ہوائے نفس اور شیطان کے وسوسوں سے برسر پیکار رہنا بھی جہاد ہے۔ حدیث پاک میں آیا کہ جس طرح تم اپنے ظاہری دشمنوں سے جہاد کرتے ہو اسی طرح اپنی نفسانی خواہشات کے خلاف بھی جہاد کرو۔ ساری دوڑ دھوپ اپنی ناموری اور حصول جاہ ومنصب کے لیے نہ ہو بلکہ اس ساری جدوجہد کا مدعا اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ اور وہ لوگ جو ہماری رضا کے حصول کے لیے دین حق کی سربلندی کے لیے ظاہری و باطنی دشمنوں سے برسر پیکار رہتے ہیں تو ان پر یہ مہربانی کی جاتی ہے اور جو اولوالعزم کلمہ حق بلند کرنے کے لیے خلوص نیت کے ساتھ سر دھڑ کی بازی لگادیں گے ہم انہیں ان راستوں تک پہنچادیں گے جن پر چل کر وہ بآسانی منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے۔ راہِ محبت کے راہرو اپنے آپ کو تنہا خیال نہ کریں۔ ان کا کریم پروردگار ان کے ساتھ ہے۔ قدم قدم پر ان کی رہنمائی فرما رہا ہے۔ ہر مشکل مرحلہ پر ان کی دستگیری کر رہا ہے۔ جب بھی ان کے قدم پھسلنے لگتے ہیں اس کی توفیق آگے بڑھ کر ان کو سنبھال لیتی ہے اور گرنے نہیں دیتی اور جس مسافر کو محسن حقیقی کی معیت نصیب ہو تو منزل کتنی بلند، دور اور کٹھن کیوں نہ ہو، خود بخود ان کے قریب ہوجایا کرتی ہے۔ نیز اپنے بندوں کے بدخواہوں کو بھی خبردار کردیا کہ وہ انہیں اکیلا اور بے یارو مددگار مت سمجھیں۔ میری نصرت، میری تائید

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ان کے شریک حال ہے، تمہارا کوئی مکر وفسوں، تمہارا کوئی حیلہ اور تدبیرانہیں گزندنہیں پہنچا سکتا۔

بے شک جنہیں اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے نہ انہیں نفس فریب دے سکتا ہے نہ انہیں شیطان بہکا سکتا ہے اور نہ کوئی جابر دشمن ان کا بال بیکا کر سکتا ہے۔ خلوص نیت سے مصروف جہاد رہنا۔ اپنی توانائیوں اور وسائل کو آخری حد تک بروئے کار لانا ان کا کام ہے اور منزل مقصود تک پہنچانا ان کے رب کریم کی ذمہ داری ہے''۔

جہاد اصغر اور جہاد اکبر

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ کسی غزوہ سے واپسی پر فرمایا ''رجعنا من الجهاد الاصغر الی الجهاد الاکبر۔ ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے تو صحابہ کرام نے پوچھا ہم غزوہ سے لوٹے کیا اس سے بھی بڑا جہاد ہے۔ تو آپ نے فرمایا نفس کا جہاد، جہاد اکبر ہے۔ (یعنی دشمن سے جہاد وقتی طور پر ہوتا ہے اور نفس اور شیطان کا مقابلہ زندگی بھر رہتا ہے جو جہاد اکبر ہے۔ (بیہقی، کتاب الزھد 384)

حضرت العلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی مجددی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر مظہری میں ارشاد فرماتے ہیں۔

''حضرت عطاءؒ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں نے ہماری رضا کے حصول کے لیے اپنی وسعت وطاقت کو خرچ کیا ہم انہیں ضرور اپنے ثواب کے راستے دکھا دیں گے۔ حضرت جنید بغدادیؒ سے یہ معنی منقول ہے کہ جنہوں نے توبہ کے لیے اپنی طاقت خرچ کی ہم انہیں اخلاص کے راستے ضرور دکھا دیں گے۔ حضرت سفیان بن عینیہ نے کہا ہے کہ جب لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو تم اس کی طرف دیکھو جس پر اہل سرحد ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ (گویا آپ کے نزدیک جہاد سے مراد کفار سے جہاد کرنا ہے)۔ حضرت حسن نے کہا ہے کہ افضل ترین جہاد خواہشات کی مخالفت ہے۔ (افضل الجهاد مخالفة الهوی) حضرت فضیل بن عیاضؒ نے کہا ہے جنہوں نے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

علم کی تلاش میں اپنی طاقت اور کوشش صرف کی ہم انہیں ضرور عمل کی راہیں دکھائیں گے۔ حضرت سہیل بن عبداللہؒ نے کہا ہے کہ جنہوں نے سنت کو قائم رکھنے کی کوشش کی ہم ضرور انہیں جنت کے راستے دکھائیں گے۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے فرمایا جنہوں نے ہماری اطاعت میں اپنی طاقت صرف کی ہم انہیں اپنے ثواب کے راستے ضرور دکھائیں گے اور حدیث طیبہ میں ہے کہ جس کسی نے اس کے مطابق عمل کیا جس کا وہ علم رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ان کا علم عطا فرمائے گا جنہیں وہ نہیں جانتا۔

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر وقت محسنین کے ساتھ ہے یعنی دنیا میں مدد اور اعانت کے ذریعہ اور آخرت میں ثواب اور مغفرت نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے اور صوفیاء نے کہا ہے کہ محسنین کے ساتھ اللہ کی معیت غیر متکیف ہے۔ اس کا ادراک صرف اہل بصیرت ہی بصیرت کے سبب کر سکتے ہیں۔ (تفسیر مظہری جلد 7 ص 321)

مقامات عشرہ

ائمہ تصوف نے اپنی پاکیزہ تعلیمات کا ایک مبارک نصاب تیار کیا ہے تاکہ سالکین راہ طریقت ان مبارک تعلیمات پر چل کر اللہ تعالیٰ کی محبت و معرفت حاصل کر سکیں۔ صوفیائے کرام کی یہ عام روایت رہی ہے کہ طالبان عرفان کے لیے ایک لائحہ عمل مرتب کر کے دیتے ہیں اور اپنے مخصوص اصول پر عمل کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔ ان مخصوص تعلیمات کے بیان کرنے کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ طالبین خدا و سالکین راہ طریقت ان کے پاکیزہ اصول وضوابط پر عمل کر کے نہ صرف اپنی آخرت کو بہتر بنا سکیں بلکہ عرفان کے اعلیٰ مدارج سے بھی بہرہ ور ہو سکیں۔ ہر دور کے عارفین و کاملین نے اپنے اپنے وابستگان اور تاقیامت سالکین راہ طریقت کے لیے یہ انمول موتی عطا فرما دیئے ہیں تاکہ وہ ان پر چل کر شریعت، طریقت، حقیقت اور معرفت میں ترقی کر کے اللہ کے محبوب اور منتخب بندے بن جائیں۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضرت خواجہ محمد باقی باللہؒ کا ارشاد مبارک

توبہ کے معنی گناہ سے نکلنے کے ہیں اور حجاب ہے۔ وہ گناہ ہے۔ پس کمال توبہ مراد کندن سے ہے کہ اس کے واسطے پیوستن لازم ہے۔ فرمایا زہد کے معنی رغبت سے نکلنا ہے۔ فرمایا توکل روایت اسباب سے باہر آنے کو کہتے ہیں۔ کمال توکل یہ ہے کہ وجود اسباب سے کہ فرع شہود حق مطلق ہے باہر آئے۔

فرمایا: قناعت ترک فضول و اکتفا بقدر حاجت اور عمدہ کھانے اور لباس اور مسکن سے پرہیز کرنے کو کہتے ہیں اور کمال قناعت یہ ہے کہ صرف ہستی اور محبت حق تعالیٰ پر اکتفا و آرام کرے۔

فرمایا: عزلت مخالطت سے باہر آنے کو کہتے ہیں۔ اور کمال عزلت یہ ہے کہ رویت خلق سے باہر آئے۔

فرمایا: ذکر ماسوا اللہ تعالیٰ کے ذکر سے باہر آنے کو کہتے ہیں اور کمال ذکر یہ ہے کہ ذکر سے باہر آجائے۔

فرمایا توجہ جمیع دواعی سے باہر آنا متوجہ حق سبحانہ کی طرف ہونے کو کہتے ہیں

فرمایا صبر نفس و محبوبات سے باہر آنے کا نام ہے۔

فرمایا مراقبہ اپنے افعال و توانائی سے باہر آنے اور مواہب الٰہی کے منتظر رہنے کو کہتے ہیں۔

فرمایا رضا نفس سے باہر آنا اور رضائے الٰہی میں داخل ہونا۔

اکابر نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم کے اقوال مبارکہ

اکابر نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم کا قول ہے کہ جس شخص کو اس راہ کا درد دامن گیر ہو اس کو چاہیے کہ بعد توبہ نصوح بقدر طاقت رعایت زہد و توکل و قناعت و عزلت و صبر و توجہ وغیرہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

جمیع مقامات کر کے اوقات ذکر الٰہی میں مصروف رکھے اور اسی رعایت کو سفر در وطن کہتے ہیں۔فرمایا ہمارے طریق ذکر سے جذب پیدا ہوتا ہے اور بعد جذب جمیع مقامات بسہولت واستقامت حاصل ہوجاتے ہیں۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ص138/139)

حضرت العلامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ ٗ فاضل جامعہ ازہر ٗ مصر کا قول مبارک

سرحلقہ علمائے ربانیین مروج طریقہ نقشبندیہ مجددیہ شیخ الاسلام مقتدائے عارفین حضرت العلامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی ازہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

’’کہتے ہیں کہ منازل سلوک کے قطع کرنے کا مطلب مقامات عشرہ کو طے کرنا ہے کیونکہ سلوک کی بنیاد ان ہی پر قائم کی گئی ہے۔وہ مقامات یہ ہیں پہلا مقام توبہ وانابت کا، دوسرا عزلت و ریاضت، تیسرا ورع وتقویٰ، چوتھا طاعت و ملازمت ذکر، پانچواں زہد و قناعت، چھٹا توجہ ورجا، ساتواں صبر وتسلیم، آٹھواں توکل اور پروردگار پر بھروسہ،نواں حمد و شکر، دسواں رضا وخوشنودی قضائے پروردگار جل شانہ وعم احسانہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

(مدارج الخیر ترجمہ منہاج السیر ص48)

حضرت شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ ٗ کا ارشاد مبارک

قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ ٗ فرماتے ہیں:

’’سفر در وطن‘‘ طریقہ نقشبندیہ کے اصطلاحات میں سے ہے۔میرے نزدیک وہ یہ ہے کہ بری خصلتوں سے اچھی خصلتوں کی جانب چلے اور صوفیاء کے مقامات عشرہ (یعنی دس مراتب) حاصل کرے۔مطلب یہ ہے کہ بے صبری سے صبر کی طرف چلے اور بے توکلی سے توکل کی جانب اور بے قناعتی سے قناعت کی طرف سفر کرے اسی طرح بقیہ سات

مقامات حاصل کرے۔

نیز حضرت نے فرمایا کہ ان دس مقامات کے حصول کا طریقہ اس طور پر ہے کہ کثرت سے لا الہ الا اللہ پڑھے اور اس کلمہ لا الہ سے (مثلاً) بے صبری کی نفی کرے۔ یعنی میرا مقصود بے صبری نہیں، الا اللہ بلکہ صرف وہ ذات پاک میرا مقصود ہے اور کچھ عرصہ اس پر مداومت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجام کار مقام صبر حاصل ہوگا۔ پھر اسی قدر بے توکلی کی نفی کرے، پھر بے قناعتی کی نفی کرے۔ (درالمعارف' اردو ص 64)

دس چیزیں ایسی ہیں جن کے ذریعہ مرتبہ ولایت تک رسائی ہوتی ہے۔ ان کو مقامات عشرہ کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں (۱) توبہ (۲) زہد (۳) انابت (۴) قناعت (۵) ورع (۶) صبر (۷) شکر (۸) توکل (۹) تسلیم (۱۰) رضا

ان دس مقامات کو حاصل کرنا طالب یعنی مرید کے لیے بہت ضروری ہے چاہے یہ مقامات مختصر وقت میں یعنی جذب کے ذریعہ حاصل ہوں یا تدریجی طور پر سلوک کے ذریعہ حاصل ہوں (فیوضات وزیریہ ص 132)

حضرت مولانا شاہ محمد نعیم اللہ نقشبندیؒ خلیفہ حضرت مولانا مظہر جان جاناں شہید قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں:

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

''واضح ہو کہ مقامات عشرہ کا پہلا مقام جس پر حضرات صوفیہ نے سلوک کی بنیاد رکھی ہے مقام توبہ ہے اور اس کا آخری رضا ہے۔ ان دونوں کے درمیان آٹھ مقامات ہیں، زہد، توکل، قناعت، تنہائی، ذکر کی پابندی، توجہ، صبر، مراقبہ انہیں اصول عشرہ بھی کہتے ہیں۔

ان لوگوں کے طریقہ میں جو سیر سلوک کے ذریعہ تزکیہ عالم خلق کو مقدم رکھتے ہیں۔ انہیں یہ مقامات کو بالذات طے کرتے ہیں اور وہ لوگ جو سیر جذبی کو مقدم رکھتے ہیں انہیں یہ مقامات تصفیۂ عالم امر کے ضمن میں حاصل ہوتے ہیں۔ پس دائرہ امکان کے طے کرنے میں یہ مقامات بھی طے ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مجدد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسالہ مبداء ومعاد

میں اس کی طرف اشارہ فرماتے ہیں۔ (معمولات مظہریہ ص83)

قدوۃ الصلحا و زبدۃ العلماء رہبر شریعت و طریقت کان معرفت، سیدنا محدث دکن ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ صاحب نقشبندی مجددی قادری قدس اللہ سرہ ارشاد فرماتے ہیں:

''اگر ہم دل کو آہنی آئینہ سے تشبیہ دیں تو کچھ بیجا نہیں ہے۔ ابتداء تخلیق کے وقت ہمارا دل بالکل آئینہ کی طرح پاک و صاف اور نہایت شفاف تھا۔ جوں جوں ہم بڑھتے گئے اپنے ہاتھوں سے آپ ہی اس کو بگاڑتے گئے۔ خدائے تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس پاک و بے نیاز نے پھر اس بگڑے ہوئے دل کو سدھارنے کے بہت سارے اسباب مہیا کر رکھے ہیں۔ اس عالم میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو دل کو بگاڑنے اور اس کو سیاہ بنانے میں قوی اثر رکھتی ہیں۔ اس لیے ہم ان دونوں قسموں کی اشیاء کی ایک مختصر سی فہرست دیتے ہیں۔ اگر کسی کے دل میں سچی طلب ہو تو اس کو چاہیے کہ بری چیزوں سے بچے اور اچھی چیزوں پر عمل پیرا رہے، چند دن کی ریاضت کے بعد وہ دیکھ لے گا کہ اس کا زنگ آلود دل جام جم بنا ہوا عالم ملکوت کا جلوہ دکھا تا رہے گا۔

دل کو بگاڑنے والے اور اس کو زنگ آلود بنانے والے اشیاء

(۱) معصیت (۲) قوت حرام (۳) حب مال (۴) حب جاہ و حشمت (۵) رشک و حسد (۶) تعصب (۷) عداوت (۸) تکبر (۹) ریا (۱۰) بغض و کینہ (۱۱) دروغ بیانی (۱۲) ضحک و قہقہہ (۱۳) بداخلاقی (۱۴) غیبت (۱۵) چغل خوری (۱۶) غصہ (۱۷) بے مروتی (۱۸) زبان سے فحش یا خرافات بکنا (۱۹) حرص و طمع (۲۰) بخالت (۲۱) اپنی آپ تعریف کرنا (۲۲) کسی سے اپنی تعریف سننے کی خواہش (۲۳) اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا (۲۴) غفلت (۲۵) چاپلوسی (۲۶) کسی کو ضرر پہنچنے سے خوش ہونا (۲۷) لوگوں کی عیب جوئی (۲۸) مکر و حیلہ (۲۹) احکام الٰہی میں گفتگو و اشتباہ کرنا یا ان کو ہنسی اور دل لگی میں اڑا دینا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

دل کو سدھارنے والے اور اس کو جلاء دینے والے اشیاء

(۱) توبہ (۲) اکل حلال (۳) صدق مقال (۴) نیکیاں (۵) خاموشی (۶) سخاوت (۷) تواضع (۸) حیاء (۹) مخلوق خدا پر شفقت کرنا (۱۰) عبادت کرنا (۱۱) ذکر (۱۲) فکر (۱۳) طہارت (۱۴) ہمیشہ باوضو رہنا (۱۵) نفس کے خلاف کرنا اور اس کی توبیخ کرتے رہنا (۱۶) ریاضت ومجاہدہ (۱۷) محاسبہ (۱۸) مراقبہ (۱۹) صبر (۲۰) شکر (۲۱) خوف خدا (۲۲) امید رحمت (۲۳) سوء خاتمہ سے ہمیشہ ڈرتے رہنا (۲۴) زہد (۲۵) صدق نیت (۲۶) اخلاص (۲۷) قضاء الٰہی پر راضی رہنا (۲۸) توکل (۲۹) قناعت (۳۰) پرہیزگاری (۳۱) حلم وبردباری (۳۲) عفوودرگزر (۳۳) ثبات واستقلال (۳۴) شجاعت (۳۵) کرم (۳۶) حسن اخلاق (۳۷) لانبی چوڑی امیدوں کو خیرباد کہہ کے ہر وقت موت کو یاد کرتے رہنا (۳۸) سکرات کا خیال (۳۹) قبر کی مصیبتوں کا سا ہمیشہ پیش نظر رکھنا (۴۰) نکیرین کی ڈانٹ (۴۱) قیامت کی باز پرس اور اس کے وحشت انگیز منظر کو نہ بھولنا۔ (۴۲) شوق دیدار (۴۳) عشق الٰہی (۴۴) حضرت رسول مقبول محمد مصطفی صلی اللہ علیہ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت واتباع۔ شعر

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

از طفیل خواجگان نقشبند ☆ کار دنیا عاقبت محمود باد

نقشبندی اولیاء کے طفیل سے ☆ دنیا کا انجام خیر پر ہو

جامیؔ واقف دم باش عزیزاں رفتند ☆ فکر عقبیٰ بکن آخر کہ تو ہم مہمانی

(جامیؔ اپنی ہر سانس ذکر الٰہی میں نکالو، وہ سب دنیا سے چل بسے، تم کو بھی کتنے دن رہنا ہے، آخرت کی فکر کرو، آخر تم بھی تو یہاں مہمان ہو، ایک دن تم کو بھی چل بسنا ہے۔

(گلزار اولیاء۔ ص75, 76, 77)

مقامات عشرہ

جب عاجز سیدی ومرشدی ومولائی حضرت ابوالفداءعلیہ الرحمۃ والرضوان سے ''سلوک مجددیہ'' ودیگر کتب کا درس لے رہا تھا تو مقامات عشرہ کے سبق کے موقع پر حضرت والا نے ان مقامات کو تفصیل سے لکھنے کا حکم فرمایا۔ اس وقت سے یہ کام دیگر مصروفیات کی بناء نہ ہوسکا۔ حالانکہ مدینہ شریف میں بتاریخ ۱۴/شعبان المعظم شب برات' 11/مارچ 2014ء بروز سہ شنبہ کو اس کتاب کو شروع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی لیکن اللہ کے فضل وکرم سے اور میرے آقا ومولیٰ مدنی تاجدار حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایات سے یہ کام اللہ نے اس خاکسار کو توفیق مرحمت فرمائی اور پایہ تکمیل کو پہونچایا۔ **والحمدللہ علی ذلک**۔ لاکھوں کروڑوں درود وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کے اہل بیت اطہار پر، اصحاب کبار پر۔

ان مقامات کو سمجھنے اور عمل کرنے کے لیے شیخ کامل کی صحبت ضروری ہے۔ وکونوا مع الصادقین۔ پر عمل ضروری ہے۔ اللہ والوں کی خدمت، معیت، صحبت لازم ہے۔ اگر صحبت میسر نہ ہوسکے تو عارفین کاملین کی کتابوں ہی کو اپنا جلیس بنائیں۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ اولیاء کرام کے تذکرے، سوانح حیات، ملفوظات، مکتوبات کی شان ہی نرالی ہے۔ ان نفوس قدسیہ حضرات کا مطالعہ شیخ کامل کی صحبت کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے۔ محبت الٰہی کے خشک سوتے از سرنو ابلنے لگتے ہیں۔ غافل دلوں میں یاد الٰہی کی شمع روشن ہوجاتی ہے۔ ان بندگان خدا کے حالات کے مطالعہ کی برکت سے نفس امارہ کی سرکشی پر قابو پانے کی ہمت پیدا ہوجاتی ہے۔ عبادت واطاعت کی منزل کا سست گام مسافر برق رفتار بن جاتا ہے۔ ان مسیحا نفس حضرات کی تاباں سیرت کے مطالعہ سے انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہمارے اکابر پاک نہاد حضرات نے ہزار ہا مشائخ کے تعلیمات کو بڑی جانفشانی سے روحانی نصاب ''مقامات عشرہ'' کی شکل میں جمع کر کے طالبان راہ طریقت کے باطن کو روشن کرنے کے لیے حیات بخش ضابطہ مدون کیا۔

ان اہل اللہ کے ملفوظات کو بشکل ''مقامات عشرہ'' جمع کرنے کیلئے یہ گنہگار تصوف کے ابجد سے تک واقف نہیں۔ محض ان اولیاء اللہ کا فیضان ہے اور میرے پیر دستگیر حضرت ابوالفداؒ کی نوازشیں ہیں کہ یہ مختصر رسالہ پایہ تکمیل کو پہونچا۔ اللہ تعالیٰ اس عاجز کے لیے اسے مغفرت کا ذریعہ بنادے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ سید المرسلین

بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ مرتب کو اور قارئین و طالبین سلسلہ کے لیے یہ کتاب مشعل راہ ثابت ہو۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اس کوشش کو اپنے خاص لطف و کرم سے اور اپنے پیارے لاڈلے نبی محترم رسول مکرم حضور رحمۃ للعالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور اپنے اولیاء و صالحین کے طفیل قبول فرما۔ اس مرتب کی مغفرت فرما۔ اس عاجز کے والدین کی مغفرت فرما اور اس عاجز کی اولاد کو دین کا داعی بنا، انہیں دین اسلام پر قائم فرما، ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذریتنا قرۃ اعین و اجعلنا للمتقین اماما۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری

۱۳؍رجب المرجب ۱۴۴۰ھ
یوم ولادت مولائے کائنات حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ

① توبہ

حضرت شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت امام الاولیاء خواجہ شیخ ابوالحسن خرقانیؒ فرماتے ہیں کہ

مقامات عشرہ میں پہلا مقام توبہ ہے۔

توبہ کے معنی حق تعالیٰ کی طرف ارادہ کے ساتھ رجوع ہونے کے ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ہ

اے ایمان والو اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔

شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری ہرویؒ (396ھ/481ھ)

ارشاد فرماتے ہیں کہ توبہ کی تین قسمیں ہیں۔

(1) توبہ مطیع

(2) توبہ عاصی

(3) توبہ عارف

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

توبہ مطیع:

یہ ہے کہ بندگی کو بڑا سمجھنے سے توبہ کرے یعنی خود کو اپنے عمل کے باعث نجات یافتہ سمجھنا اور عمل کے مقصد کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا اور اپنے کردار کے عیوب تلاش نہ کرتا۔

توبہ عاصی:

یہ ہے کہ خود کو بخشش کا مستحق سمجھنا۔ ایذا رسانی پر اطمینان کا اظہار کرنا اور برے لوگوں سے ربط وضبط رکھنا۔

توبۂ عارف:

یہ ہے کہ احسان فراموشی سے توبہ کرنا یعنی اپنی ذات سے حقارت کی نگاہ کا ہٹا لینا، دوسرے اپنے احوال کی قدر و قیمت لگانا تیسرے محبت کی خوشی کے باعث رک جانا۔

(صدمیدان)

حضرت سلطان العارفین نجم الدین کبریؒ (540ھ/618ھ) سلسلہ کبرویہ کے بانی اپنے عہد کے بہت بڑے صوفی اور بڑے بڑے اولیاء ان کے شاگرد اور مرید تھے۔ الاصول العشرہ میں فرماتے ہیں:

''توبہ کے معنی گناہ سے دوری اختیار کرنا ہے اور گناہ کی تین اقسام ہیں۔

(1) گناہ کی پہلی قسم حرام فعل کرنا اور فرض کاموں کو چھوڑنا ہے۔ ان دونوں سے بچنا ہر ایک پر لازم ہے۔ ارشاد ربانی۔

وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ۔ (الحجرات)

اور جس نے توبہ نہ کی پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

(2) گناہ کی دوسری قسم مکروہ باتوں کو کرنا اور مسنون باتوں کو چھوڑنا ہے۔ پاکباز لوگوں کو یہ گناہ چھوڑ دینا چاہیے۔

(3) گناہ کی تیسری قسم وہ کام ہیں جو سالکین کو بارگاہ ایزدی میں حضوری یا بلند مراتب سے روکتے ہیں۔ اس جماعت کے لیے ان باتوں کو بھی چھوڑنا ضروری ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حکایت:

حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی توبہ کا واقعہ بہت مشہور ہے۔ حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء میں اس واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

اس بارے میں سید الاستغفار کا ورد بھی ضروری ہے۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ
لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

توبہ ایک بابرکت فیصلہ ہے۔ توبہ کرنے والوں کی جماعت میں شامل ہونے کی دعا سکھلائی گئی۔ اللھم اجعلنی من التوابین۔

توبہ کرنے والے گویا گناہ ہی نہیں کیئے۔

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ

گناہ سے توبہ کرنے والا گویا گناہ ہی نہیں کیا

توبہ کرنے والوں کی تعریف اللہ نے قرآن میں بیان فرمایا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

وَبِالْاَسْحَارِ ھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔ (الذریت۔ آیت ۱۸)

وہ لوگ سحر کے وقت استغفار (توبہ) کرتے ہیں۔

تقریباً تمام اولیاء کرام اپنے سلسلہ کے معمولات کا آغاز توبہ سے کرتے ہیں۔ پہلے توبہ کرائی جاتی ہے اور استغفار پڑھاتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

یا اللہ میں سب گناہوں سے توبہ کیا۔

توبہ ہر روحانی مقام کی کنجی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ (الحجرات)

لاکھوں باتوں کی ایک بات ہے۔ جو گنہگار توبہ نہ کیے وہ ظالم ہیں۔

گناہ کے بعد توبہ کر لیتا تو اللہ تعالیٰ گناہ معاف کر دیتا گناہ پر اصرار کیا، تکرار کیا اور توبہ نہیں کیا پس وہ ظالموں میں سے ہو گیا۔

حکایت:

بنی اسرائیل کا ایک شخص گناہ کرتا جاتا اور توبہ کرتا جاتا (70) بار گناہ کیا پھر توبہ کرتا رہا لیکن آخر کار وہ مایوس ہو گیا اور آخری بار توبہ نہ کی۔ اس زمانہ کے پیغمبر کو اللہ نے کہا اس گنہگار کو یہ پیام دیدو کہ وہ مایوس ہوا لیکن میں مایوس نہیں ہوا۔ اس سے کہہ دو کہ توبہ کرلے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

توبہ کرنے والے سب سے بڑے درجے کے ہیں:

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا ارشاد، حضرت شیخ فرید الدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء' میں نقل فرماتے ہیں، کہ توبہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ذکر فرمایا

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

(سورہ توبہ۔ آیت ۱۱۲)

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عبادت کرنے والے، روزے رہنے والے، رکوع وسجود کرنے والے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر والے اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے ان تمام سے توبہ کرنے والے افضل ہیں۔ اس لیے اللہ نے سب سے پہلے توبہ کرنے والوں کا ذکر فرمایا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یا ایھا الناس توبوا الی اللہ فانی اتوب الی اللہ فی الیوم مائة مرة (صحیح مسلم)

(اے لوگو، اللہ کی طرف توبہ (رجوع) کرو۔ میں بھی دن میں سو بار اللہ تعالیٰ کے سامنے استغفار پڑھتا ہوں۔

علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے درجات کی بلندی' امت کے گناہوں کی مغفرت طلب فرماتے یا امت کو استغفار کی تعلیم کے لیے استغفار فرماتے تھے۔

حکایت:

حضرت سیدنا امام زین العابدین دن رات روتے تھے، پوچھا گیا کہ کیوں روتے ہو؟ تو فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک خطاء ہوئی تھی (80) سال سے توبہ کر رہا ہوں۔

حضرت شیخ الاسلام رہبر شریعت پیر طریقت
علامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی کا انمول ارشاد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

"مدارج الخیر منہاج السیر" میں فرماتے ہیں۔" کہتے ہیں کہ اس زمانے میں چونکہ ہمتیں کم اور قاصر ہیں اور مقامات عشرہ کا پہلا مقام توبہ ہے جس کے حصول کے لیے ایک مدت درکار ہے۔ اگر اس کی تحصیل میں تفصیلی کوشش میں لگے اور اس مدت دراز میں کوئی فتور واقع ہو جائے تو طالب مقصود سے باز رہ جائے بلکہ خود مقام توبہ کو بھی انجام تک نہ پہنچا سکے گا اس لیے اجمال پر اکتفا کر کے تفصیل کو آئندہ وقت کے حوالے کرے۔ طریق اجمال سے حصول توبہ کے بعد شیخ کو چاہیے کہ طالب کی استعداد کے مناسب اس کو تعلیم دے اور اس کے کام پر توجہ رکھے اور اس کے حالات پر نگاہ التفات کرتا رہے۔ شرائط راہ کے آداب کی

اس کو نشاندہی کردے اور کتاب وسنت کی متابعت اور اقوال ائمہ وآثار سلف صالحین کی ترغیب دے اور یہ بخوبی سمجھادے کہ کشف اور واقعات اگر بال برابر بھی کتاب وسنت کے خلاف ہوں تو ان کا اعتبار نہ کرے بلکہ ان سے متنفر رہے اور عقائد کی درستی کی فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت کی رائے کے مطابق کرنے کی نصیحت کرے اور احکام فقہ کے ضروری مسائل کی تعلیم اور ان کے بموجب عمل کرنے کی تاکید کرے کیونکہ اس راہ میں اعتقادی اور عملی بازوؤں کے بغیر پرواز ممکن نہیں ہوتی۔

نہیں کوئی پاسکتا راہ صفا

بجز پیروی حبیب خدا

اور ایک لقمہ کھانے میں بھی احتیاط کا لحاظ رکھے، یہ نہ ہو کہ جو بھی اور جس طرح سے بھی ملے کھا جائے جب تک کہ اس معاملہ میں شریعت کا فتویٰ نہ معلوم کرلے بہرحال سارے معاملات میں:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (سورہ الحشر۔آیت ۷)

(اور جو دے تم کو رسول سو لے لو اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو)

اس آیت شریفہ کو اپنا نصب العین بنائے رکھے"۔

(مدارج الخیر منہاج السیر۔ص 49/48)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضرت العلامہ نعیم اللہ نقشبندیؒ خلیفہ حضرت مظہر جان جاناںؒ

جب کوئی طالب کسی شیخ کے پاس آئے چاہیے کہ شیخ اس کو پہلے استخارہ کا حکم فرمائے، تین سے سات دن تک کا استخارہ کرے اس کے بعد طالب میں کوئی تذبذب نہ پیدا ہو تو اس کا کام شروع کرے، پہلے اسے طریق توبہ کی تعلیم کرے اور دو رکعت نماز توبہ پڑھنے کے لیے کہے کیونکہ بغیر توبہ اس راستے میں قدم رکھنا مفید نہیں ہے۔ البتہ چاہیے کہ اس وقت

اجمالی توبہ پر اکتفا کرے بعد میں تفصیلی توبہ پر آمادہ کرے کہ ہمتیں اس زمانہ میں بہت کمزور ہیں اگر پہلے حصول توبہ پر مجبور کیا تو ناچار اس کے تفصیل میں مدت درکار ہوگی۔ ہوسکتا ہے کہ اس میں اس کی طلب کے اندر فتور واقع ہوجائے اور مقصود کے حصول سے رہ جائے اور توبہ کی بھی تکمیل نہ کرے اس کے بعد طالب کی استعداد کی مناسبت سے تعلیم کرے اور جو ذکر اس کے حال کے مناسب ہو اس کی تلقین کرے اور بتائے کہ اصول مطلوب بغیر اتباع کتاب وسنت محال ہے اور خبردار کرے کہ جو کشف وغیرہ کتاب وسنت سے سرمو مخالفت ہو اس کا اعتبار نہ کرے بلکہ اس سے نفرت کرے۔ (معمولات مظہریہ۔ص 84/83)

حضرت سیدنا نجم الدین کبریٰؒ فرماتے ہیں ''سالکین کی توبہ سے مراد تمام گناہوں کو چھوڑ دینا ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے سے روکتی ہے۔ طالب حق پر لازم ہے کہ خدا کے علاوہ ہر مقصود سے دست کش ہوجائے''۔ (الاصول العشرہ)

آگے ارشاد فرماتے ہیں:

''توبہ انسانی اعمال پر مرتب ہونے والے نتیجے کو کہتے ہیں۔

جو خدائی محبت کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ فرمان حق ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ (تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

(الاصول العشرہ،ص 47)

حضرت سیدنا محدث دکن ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ نقشبندی مجددی قادریؒ فرماتے ہیں ''توبہ ابتدائی عمل ہے''، تمام اعمال صالحہ کی بناء اسی پر ہوتی ہے۔ توبہ نہ کرنا کمزور بنیاد رکھنا ہے۔ نیک اعمال کے ساتھ توبہ واستغفار بھی ضروری ہے تاکہ بنیاد مضبوط رہے اور نورانیت پیدا ہو۔ جملہ عبادتوں کا لطف بغیر توبہ کے نہیں آسکتا اور نہ اعمال میں نورانیت آسکتی ہے۔ گو اعمال مقبول ہوں لیکن بغیر توبہ کے ترقی نہیں ہوسکتی۔

گناہ سرزد ہوتے ہی فوراً توبہ کرو۔ اول دو رکعت نماز نفل توبہ کی نیت سے پڑھیں

اورزمین پر سر رکھ کر دعا مانگو کہ اے اللہ میرے گناہ کو بخش دے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے آہ وزاری سے دعا مانگیں۔ رونا نہ آتا ہو تو رونے کی صورت ہی بنائیں۔ اس کے بعد توبہ کرے۔ اس طرح کرنے سے نفس گناہوں سے گھبرا جائے گا کیونکہ نفس کے لیے نماز بہت شاق اور گراں گذرتی ہے۔ اور جن کے حقوق ہیں ان سے معاف کروالیں۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی آواز ایسی پیاری نہیں معلوم ہوتی جیسی گناہگار بندہ کی آواز کہ وہ استغفار کرتا جاتا ہے اور ربی کہتا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہاں میرے بندے، فرشتو تم گواہ رہو۔ اس استغفار کرنے والے کو میں نے بخش دیا۔ (مواعظ حسنہ، جلد اول)

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

② زہد

مقامات عشرہ میں دوسرا مقام زہد ہے یعنی دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

''زہد کا مطلب فائدہ منداشیاء اوران کی خواہش سے کنارہ کشی ہے۔خواہ کم ہوں یا زیادہ۔مال کی صورت میں ہوں یا جاہ ومنصب کی صورت میں جیسا کہ طبعی موت کے سبب (انسان) ان چیزوں سے کنارہ کش ہوجاتا ہے اور حقیقت زہد یہ ہے کہ دنیا وآخرت دونوں کی خواہش چھوڑ دے۔ اہل آخرت دنیاوی مال ومتاع سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور اہل دنیا آخرت کے فوائد سے فیض یاب ہونا اہل دنیا کے مقدر میں نہیں اور اہل اللہ دنیا وآخرت دونوں سے نہ تو فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ ہی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ان کی نظر صرف اللہ تبارک وتعالیٰ پر رہتی ہے۔

زہد رغبت ترک کرنے کا نام ہے۔اس کی دو اقسام ہیں۔

(1) پہلی قسم دنیاوی فوائد اور لذات کو چھوڑنا ہے مثلاً کھانا، پینا،شادی بیاہ، مال ودولت اور شہرت کی خواہش کرنا، بادشاہوں کا تقرب وحکمرانی وغیرہ ان دلچسپیوں کے ترک کا دارومدار آخرت کی رغبت پر ہے کیونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت لافانی۔

(2) دوسری قسم یہ ہے کہ دنیا وآخرت کی رغبت کو چھوڑنا اس نقطہ نظر سے کہ خداوند تعالیٰ کی بارگاہ کے مقابلے میں دنیا وآخرت کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

طالبان حق کے لیے ضروری ہے کہ ان کی خواہش جس طرح دنیا سے منقطع ہوئی ہے اسی طرح آخرت سے بھی منقطع ہوجائے۔ وہ سوائے حق کے کسی چیز سے مطمئن نہ ہوں۔ جو کوئی سالک گناہوں کے بھنور اور لغزشوں سے بچ نکلتا ہے تو ہوا وہوس کا رنگ اس کے آئینہ دل سے ہٹ جاتا ہے۔(الاصول العشر ہ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضرت شیخ الاسلام عبداللہ انصاری ہرویؒ فرماتے ہیں:

وبقیت اللہ خیر لکم (خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے)

زہد تین چیزوں میں ہوتا ہے۔(۱) دنیا میں (۲) خلق میں (۳) اپنی ذات میں

دنیا میں زہد یہ کہ جو شخص اس دنیا کا مال اور دولت اپنے دشمن پر صرف کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ خلق میں زہد یہ ہے کہ وہ مخلوق کی پاسداری حقوق میں سستی نہ کرے تیسرے اپنی ذات میں زہد یہ ہے کہ خود کو پسندیدگی کی نگاہ میں نہیں دیکھتا (صد میدان)

حضرت سیدنا محدث دکن عارف باللہ واقف رموز شریعت وطریقت سید عبداللہ شاہ نقشبندی مجددی قادری ارشاد فرماتے ہیں:

''زہد کے معنی ہیں لذائذ دنیوی اور اتباع نفس سے پرہیز کیا جائے۔ دنیا میں زہد کی رغبت آخرت کی کنجی ہے۔ جس نے دنیا میں زہد اختیار کیا وہ دنیا وآخرت دونوں کا مالک ہوا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دنیا میں زہد اختیار کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے دل پر حکمت کا دروازہ کھول دیں گے اور اس کی زبان کو حکمت کی باتوں سے گویا کریں گے اور دنیا میں رہنے سہنے کے طریقے بتلائیں گے اور وہ دنیا سے صحیح وسالم جنت کو کوچ کرے گا۔ (مواعظ حسنہ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

③ توکل

مقامات عشرہ میں تیسرا مقام اللہ تعالیٰ پر توکل اور اعتماد ہے جو زہد کے بعد بیان کیا گیا ہے

توکل یہ ہے کہ رضا اور رغبت سے اطمینان کے ساتھ کام کرنا اور یہ یقین رکھے کہ جو اللہ چاہے گا وہی ہوگا اور جو نہیں چاہے گا وہ نہیں ہوگا۔ کسی بھی کام کے جتنے بھی جائز اسباب ہیں سب کو استعمال کرنے کے بعد اس کام کو اللہ کے حوالہ کر دے۔

حضرت شیخ الاسلام عبد اللہ انصاری ہرویؒ فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. (سورہ المائدہ)

ترجمہ: اور تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو اگر تم اہل ایمان ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ (سورہ یونس۔ آیت 84)

ترجمہ: پس تم اسی پر توکل کرو اگر تم مسلمان ہو۔

توکل یقین کا پھل، ایمان کا ستون اور اخلاص کی منزل ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضرت سیدنا نجم الدین کبریؒ فرماتے ہیں:

''توکل کا مطلب یہ ہے کہ انسان ذات باری تعالیٰ پر اعتماد کی وجہ سے اسباب و کسب میں یکبار قطع تعلق کر لے جس طرح موت کے وقت اسباب وکسب کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرنا اس وعدے کی وجہ سے ہے۔ فرمان ایزدی ہے:

''وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ'' (سورہ الطلاق۔ آیت۔3)

ترجمہ: اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ تعالیٰ کے پس وہ کافی ہے اس کو۔

یعنی جو کوئی اپنے کام کو خدا پر چھوڑ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے اور وہ

اس کی مشکلوں کو حل کرتا ہے۔

توکل کا پہلا درجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ پر اعتماد اور اپنی مہمات اس کے سپرد کر دینے کے باوجود تھوڑا سا رزق بھی اپنے لیے حاصل کر لے تاکہ اس کا نفس کسی کام میں مصروف رہے۔ اگر وہ نفس کو مصروف نہ رکھے تو لازماً نفس اس کو ایسی چیز کی طرف مائل کر دے گا جو کہ مناسب نہیں ہوگی۔ کیونکہ نفس کی یہ عادت ہے کہ اگر اس کو مصروف نہ رکھا جائے تو پھر وہ آدمی کو مصروف رکھتا ہے اور اس طلب رزق میں دوسروں کے فائدے کا بھی خیال رکھے۔

حضرت شیخ محی الدین قدس سرہ فرماتے ہیں کہ وکالت کے لیے موکل فیہ یعنی وکیل کا ہونا ضروری ہے اور موکل فیہ کو چاہیے کہ وہ موکل کا ہو کر رہے۔ پس اگر بندہ خدائے تعالیٰ کو اپنا وکیل بناتا ہے تو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ میں نے ساری کائنات تیرے لیے پیدا کی ہے اور تجھے اپنے لیے پیدا کیا ہے"۔ (الاصول العشرہ، ص54)

اس موقع پر **حسبی اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر** بھی پڑھتا رہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا و تروح بطانا۔ (سنن الترمذی وحسنہ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ترجمہ: اگر تم اللہ پر ایسے بھروسہ کرو جس طرح اس پر بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تمہیں بھی ایسی روزی دے گا جس طرح پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر لوٹتے ہیں"۔

چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو یہ دعا سکھائی جب کبھی وہ اپنے گھروں سے باہر نکلیں تو یہ دعا ضرور پڑھیں جس میں ہزاروں حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

بسم اللہ توکلت علی اللہ ولا قوۃ الا باللہ (سنن الترمذی)

قطب الاقطاب حضرت پیر شاہ غلام علی نقشبندی دہلوی قدس سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں جس طرح مومن پر طلب حلال فرض ہے اسی طرح عارفین پر ترک حلال واجب ہے۔

(یعنی حلال روزی کی جستجو چھوڑ کر اللہ جل شانہ کی عنایت پر توکل کرے)

(ملفوظات حضرت شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہٗ)

فخر العلماء والمحدثین حضرت سیدنا محدث دکن قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں:

''توکل یہ ہے کہ (پہلے اونٹ کو باندھیں اور پھر خدا پر بھروسہ کریں)

خاص کر ہمارے نقشبندیہ طریقہ میں اس قدر کٹھن مجاہدہ کی ضرورت ہے کہ ہمارے طریقہ کی بناء شریعت پر پورا پورا قائم رہ کر کثرت ذکر اور پیران کبار کے توجہ لیتے رہنے پر ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ خدائے تعالیٰ کے سخی دربار سے مایوس بھی نہ ہونا چاہیے۔ ضروری اسباب کرکے اسباب پر بھروسہ نہیں بلکہ مسبب پر بھروسہ کریں۔ جب وہ نہ چاہے تو اسباب، اسباب نہیں رہتے بلکہ الٹے پڑ جاتے ہیں۔ توکل کی جان یہ ہے کہ تمام احوال میں اللہ تعالیٰ پر یکساں نظر رہے۔ اسباب نہ ہونے کی صورت میں جتنی نظر اللہ تعالیٰ پر ہوتی ہے اسباب ہونے کی صورت میں اتنی ہی نظر اللہ تعالیٰ پر رہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہر کام میں اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ دنیا کی کسی چیز پر بھروسہ کرنا چاہیے اور نہ دنیا داروں پر۔ اسی وجہ سے اللہ والوں کو نہ کسی کا خوف ہوتا ہے اور نہ کسی سے آس۔ خوف بھی خدا سے اور امید بھی اللہ ہی سے لگائے رہتے ہیں۔ (مواعظ حسنہ)

۞۞۞

4 قناعت

مقامات عشرہ میں چوتھا مقام قناعت ہے

حضرت قطب العارفین نجم الدین کبریٰؒ فرماتے ہیں کہ قناعت اسے کہتے ہیں کہ انسان نفسانی خواہشات' حیوانی لذات اور تمتعات سے کنارہ کش کرے جس طرح کہ موت کے وقت ان چیزوں سے علیحدہ ہوجاتا ہے۔ ہاں جو ناگزیر ہیں جیسے کھانے پینے میں اور سکونت کے سلسلہ میں حد ضرورت سے تجاوز نہ کرے۔ اکثر صوفیائے کرام فرماتے ہیں قناعت یہ ہے کہ موجود چیز پر اکتفا کیا جائے۔ یہی حقیقی قناعت ہے۔ حضرت شیخ ابن عربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قناعت نام ہے اس کا کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ سے سوال اور طلب کرے نہ کہ کسی غیر سے۔

اکثر اولیاء کرام نے اپنے وظائف میں اس کا اضافہ فرماتے ہیں۔

حسبی اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

اور کہا گیا کہ اس آیت کا مطلب اور ورد رکھا جائے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

انی افوض امری الی اللہ

سیدی و مولائی و مربی حضرت العلامہ ابوالفداء اکثر یہ شعر فرمایا کرتے تھے۔

نہ ہو غفلت عین دیں تو پھر دنیا کمانا بھی
قناعت جس کو تو سمجھا ہے مسلم فاقہ مستی ہے

اولیاء اللہ کی تعلیمات میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو کشادہ دلی کے ساتھ قبول کرنا قناعت ہے۔ اپنے مالک حقیقی و منعم حقیقی کی عنایات کو صحیح طور پر تسلیم کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ملنے اور چلے جانے پر متاثر نہ ہونا۔ اور سالک کی تمام حاجات صرف ایک ذات سے متعلق رہے۔

5 تنہائی

مقامات عشرہ میں پانچواں مقام تنہائی ہے۔

قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت غلام علی شاہ نقشبندی دہلویؒ فرماتے ہیں۔

''الہام کے لیے اکل حلال، صدق مقال، طہارت دوام اور خلوت از عوام چاہیے اور منہیات سے پرہیز چاہیے۔ (در المعارف ص76)

حضرت قطب العارفین نجم الدین کبریٰؒ فرماتے ہیں:

''عزلت (گوشہ نشینی) یہ ہے کہ لوگوں سے اپنی مرضی سے ترک تعلقات اور علیحدگی اختیار کرے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔ ہاں البتہ اپنے پیر کی خدمت میں رہے جو خدا رسیدہ ہو اور اس کا مربی ہو۔ ایسے شیخ کی مثال مردہ نہلانے والے (غسال) کی طرح ہے۔ شیخ اس کی آلودگی اور ناپاکی کو ولایت کے پانی سے دھو ڈالے''۔

گوشہ نشینیوں کی گوشہ نشینی کی تین نیتیں ہیں۔

ایک لوگوں کے شر سے بچنا (دوسرے) لوگوں کو اپنے شر سے بچانا اور یہ پہلی قسم سے بہتر ہے کہ اس میں اپنے نفس سے بدگمانی ہے۔

تیسرے لوگوں کی صحبت سے اپنے مولیٰ کی صحبت کو ترجیح دینا۔

حضرت مولانا خواجہ علی عزیزاں رامیتنی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں:

''خلوت اور گوشہ تنہائی اس لیے کہ نامحرم پر نظر نہ پڑنے پائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نامحرم پر نظر ڈالنا زہر آلود تیر کی طرح ہے۔ جب دل پر لگتا ہے تو ہلاک کر دیتا ہے۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ نگاہ ایک زہر آلود تیر ہے جسے ابلیس نے تیار کیا ہے۔ تنہائی اختیار کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اپنے آپ پر نظر رکھنا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہے۔ ہاتھوں کا ناشائستہ کاموں سے، پاؤں کو غلط راہ پر لے جانے سے، کانوں کو بری باتوں کے سننے سے بچانا ہے۔ تنہائی اختیار کرنے سے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ آئینہ دل پر دنیا کے نقوش ہوتے ہیں۔ تنہائی اختیار کرنے سے غیب کے دروازے کھلتے ہیں اور جو دنیا کے نقوش ہوتے ہیں اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ آخرت کے نقوش کا عکس اس پر پڑتا ہے جب دل کی صفائی مکمل ہو جاتی ہے تو وحدانیت کا پرتو اس پر پڑتا ہے۔

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

6 ذکر کی پابندی

مقامات عشرہ میں چھٹا اصول مداومت ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ۔ (سورۃ النور۔ آیت 37)

ترجمہ: ایسے مرد ہیں کہ جنہیں نہ کوئی تجارت اللہ کے ذکر سے غافل کر سکے اور نہ خرید وفروخت)

دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

فَاذْكُرُوا اللهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ (سورہ النسآء آیت 103)

ترجمہ: پس اللہ کا ذکر کھڑے بیٹھے اور لیٹے کرتے رہیں۔

ان ارشادات مبارکہ سے ذکر قلبی کے مداومت کا حکم مفہوم ہوتا ہے۔ کیونکہ دل میں ذکر کرنا تو ہر وقت میسر ہو سکتا ہے لیکن زبان سے ہمیشہ ذکر کرنا دشوار ہوتا ہے۔

اللہ کا ذکر پابندی کے ساتھ کرنا چاہیے۔ ذکر اسم ذات (اللہ اللہ) ہو یا ذکر نفی اثبات (لا الہ الا اللہ) ہو۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

قطب العارفین حضرت نجم الدین کبریٰ فرماتے ہیں کہ

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ (سورہ البقرہ۔ 152)

(پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا)

ذاکر مذکور بن جائے گا اور مذکور ذاکر بن جائے گا۔ پس ذاکر ذکر الہٰی میں فنا ہو جائے گا۔ ذاکر کا مقصود دو چیزیں حاصل ہوتی ہیں ایک مواد فاسدہ کا خاتمہ اور دوسرے صحت کا حصول۔

اٹھتے بیٹھے چلتے پھرتے کروٹ لیتے اللہ کا ذکر کرتے جائیں۔ ہاتھ سے کام کریں۔ دل میں اللہ کو یاد کریں ''دست بہ کار دل بہ یار'' کا نمونہ بن جائیں۔ اگر کبھی ذکر بھول جائیں تو مضائقہ نہیں یاد آتے ہی پھر اللہ اللہ کا ورد شروع کردیں جیسا کہ ارشاد ہے:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ۔ (سورۃ الکہف۔ آیت 24)

اور یاد کرو اپنے پروردگار کو جب بھول جاوے

حکایت:

حضرت سیدنا بہاء الدین نقشبند رضی اللہ عنہ ہر وقت اللہ کے ذکر میں محو رہتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک عورت کو دیکھا کہ مٹی کے برتن بنا رہی ہے۔ حضرت جاتے جاتے اس مٹی کے برتن کو دیکھنے لگے تو وہ برتن بننے کے بجائے اللہ اللہ کا نقش بن رہا تھا۔ جب عورت نے کہا شاہ صاحب یہ کیا کر رہے ہو؟ تو آپ کو افاقہ ہوگیا۔

سالک سوتے وقت بھی دل میں اللہ اللہ کہتے کہتے سو جائے اور نیند لگ جائے کہ نیند کی حالت میں دل کا عمل منقطع نہیں ہوتا۔ ہمیشہ فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ کے جلووں سے مزے لیتا رہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ذکر میں مداومت ضروری ہے۔ پانی کا ایک قطرہ جو بار بار پتھر پر گرتا ہے سوراخ کر دیتا ہے۔ ندی نالے بہنے سے پتھر میں سوراخ نہیں ہوتا۔ ذکر اللہ میں پابندی اور استقامت ضروری ہے۔

رہبر شریعت پیر طریقت حضرت سیدنا محدث دکنؒ فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی یاد ہمیشہ جاری رکھیں، وضو، بے وضو، پاک و ناپاک ہر حالت میں اللہ اللہ کیا کریں۔ دل لگے یا نہ لگے، ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ زبان تر و تازہ رہے۔ انوار و کشف نہیں بلکہ اس کا ثمرہ یہ ہے کہ آپ خدائے تعالیٰ کے ہو جاؤ گے اور خدائے تعالیٰ آپ کا۔ اس میں دنیا کے مشاغل چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہر وقت زبان و دل سے

یادالٰہی میں رہیں۔

ذکر کثرت سے کیا کیجئے، یہاں تک کہ بدن کا رواں رواں ذاکر ہو جائے۔ یہی ایک چیز ہے جو بندہ کو خدائے تعالیٰ سے قریب کرتی ہے۔اس کے ساتھ نماز باجماعت کی پابندی اور درود شریف کی کثرت دل کو نورانی بناتی ہے۔ بزرگوں کے پاس یا بزرگوں کی مزارات کو ضرور جایا کریں ان کے پاس بیٹھ کر ذکر کرنے میں بڑی برکت ہے۔"

ابوالفدا اسلامک ریسرچ سینٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

7 توجہ

مقامات عشرہ میں ساتواں مقام توجہ الی اللہ ہے۔

حلقہ کے وقت اپنے پیر و مرشد کی طرف متوجہ رہنا چاہیے

قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت پیر غلام علی شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ''حلقہ کے وقت ذکر نہ کرنا چاہیے بلکہ اپنے مرشد کی طرف توجہ ذکر سے زیادہ فائدہ مند ہے''۔ نیز حضرت والا نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ حلقہ میں ایک شخص پر (صحیح طور پر) توجہ کرنے سے تمام اہل حلقہ پر اثر پہنچتا ہے۔ لیکن توجہ مسہل (دست آور دوا) کے مثل ہے اور ساتھیوں کو جو تاثیر مرتب ہوتی ہے وہ یاقوتی (قوت پہچانے والی دوا) کی طرح ہے کیونکہ مسہل کے بعد یاقوتی (مقویات) مفید ہوتی ہے۔

(ملفوظات حضرت غلام علی شاہؒ در المعارف اردو 251)

چنانچہ فنائیت اصل ہے۔ پوری توجہ کے ساتھ اس قول کے مطابق ہوجائے۔

من توشدم تومن شدی　　من تن شدم توجاں شدی
تاکس نہ گوید بعد ازیں　　من دیگرم تو دیگری

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

میں تو ہوجاؤں اور تو میں ہوجاؤ　　میں جسم ہوجاؤں اور تو جان ہوجا
تاکہ بعد میں کوئی یہ نہ کہہ سکے　　تو اور میں الگ الگ ہیں

مقامات عشرہ میں ساتواں اصول توجہ الی اللہ ہے۔ ایک لمحہ بھی خدا کی طرف سے توجہ ہٹنے نہ پائے۔ چنانچہ حق سبحانہ تعالیٰ کے بغیر اس کا مطلب مقصود اور مقصد باقی نہ رہے۔ چنانچہ اولیاء اللہ اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔

لا مقصود الا اللہ　　　لا موجود الا اللہ

لا مشہود الا اللہ　　　لا الہ الا اللہ

چنانچہ سید الطائفہ جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ ایک صدیق ایک ہزار سال تک متوجہ الی اللہ رہے اور اگر ایک لمحہ کے لیے بھی غافل ہوجائے تو اس تھوڑے سے وقت میں اسے جو روحانی نقصان ہوگا وہ اس روحانی منفعت سے کہیں زیادہ ہوگا جو اس نے ایک ہزار سال میں حاصل کیا ہوگا۔ (الاصول العشرہ)

بعض کہتے ہیں کہ توجہ سے مراد مراقبہ ہی ہے۔ توجہ میں نفی و اثبات دونوں ہیں جو کہ کلمہ لا الہ الا اللہ کا مقصود ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

8 صبر

ارشاد ربانی ہے

وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔

(سورہ لقمان۔آیہ 17)

ترجمہ: اور تمہیں جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو یقینا یہ پختہ کردار میں سے ہے۔

ایذا برداشت کرنا تکلیف دہ صبر ہے اور یہ صدیقین، شہداء و صالحین کا طرز عمل اور شعار ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

ما یزال البلاء بالمومن فی نفسه و ولده و ماله حتی یلقی الله وما علیه خطیئة۔(سنن الترمذی)

ترجمہ: مومن کو برابر، اس کے نفس اور اس کے اولاد اور اس کے مال میں آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ (سورہ الزمر آیۃ 10)

ترجمہ: صبر کرنے والوں کو ان کا ثواب بغیر حساب کے پورا دیا جائے گا۔

فرد الافراد قطب الاقطاب حضرت پیر غلام علی شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ در المعارف اردو صفحہ ۲۷ میں صبر کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ایک صابر بزرگ تھے جن کے تمام بدن مبارک پر زخم ہی زخم تھے یہاں تک کہ سر کے بالوں سے پیر کے ناخن تک کیڑے پڑے ہوئے تھے جو جسم کا گوشت کھاتے تھے ایک دن بزرگ نے اپنے ایک مرید سے دریافت فرمایا کہ میرے جسم کا کوئی ایسا حصہ بھی ہے جہاں کیڑے نہ لگے ہوں۔ مرید نے عرض کیا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نہیں، صرف زبان مبارک سلامت ہے ان بزرگ نے ارشاد فرمایا شکر ہے کہ شکر ادا کرنے کے لیے زبان باقی ہے اور فرمایا کہ اسی طرح باطن میں بھی سوائے قلب کے کیڑوں سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے شکر ہے کہ دل ذکر کے لیے باقی ہے۔ (در المعارف اردو صفحہ 72)

شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری ہرویؒ فرماتے ہیں:

(1) مصیبت پر صبر کرنا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اصبروا

(2) معصیت سے صبر کرنا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وصابروا

(3) طاعت پر صبر کرنا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ورابطوا

(صد میدان)

صبر کے عام معنی یہ ہیں کہ نفس کو ان خواہشات سے کہ جن سے منع کیا گیا ہے دور رکھے۔ صبر اسے کہتے ہیں کہ انسان اپنی کوشش اور محنت و ریاضت سے لذات نفس کو اپنی مرضی سے چھوڑ دے جس طرح کہ طبعی موت کے وقت ہوتا ہے۔ اور نفس نے جن چیزوں سے الفت پیدا کر لی ہے اور انہیں پسند کرتا ہے ان سے بچنے پر ثابت قدم رہے اور اس سے روگردانی نہ کرے۔ اس سے غرض یہ ہے کہ دل نفس کی کدورتوں سے صاف ہو جائے اور روح اس زنگ سے جو نفس کے راستے پیدا ہو گیا ہے صفائی حاصل کرے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

(الاصول العشرہ)

حضرت سلطان العارفین نجم الدین کبریٰؒ نے صبر کی اقسام بیان فرمائی ہیں۔

صبر فی اللہ　　صبر باللہ　　صبر علی اللہ

صبر للہ　　صبر عن اللہ　　صبر مع اللہ (عوارف)

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے سامنے شکایت کرنا، صبر کے منافی ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا اور اس کی بارگاہ میں گڑگڑانا صبر کے منافی نہیں۔

۞۞۞

9 مراقبہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَ النَّھَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ (سورہ الانبیآء آیت ۲۰)

ترجمہ: مقربین بارگاہ روز وشب اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہوئے نہیں رکتے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے۔

یریدون وجھہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے۔

وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْھَہٗٓ اِلَی اللّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ط وَاِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ۔ (سورۃ لقمان۔ آیت ۲۲)

ترجمہ: اور جو اپنا چہرہ اللہ کے سپرد کردے اور وہ نیکی کرنے والا ہے۔ پس اس نے مضبوط کڑا پکڑلیا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان تعبد اللہ کانک تراہ، فان لم تکن تراہ فانہ یراک۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے دیکھ نہیں سکتا تو یہ (ضرور سونچنا چاہیے کہ) وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

حکایت:

حضرت سید الطائفہ جنید بغدادیؒ نے فرمایا کہ میں نے مراقبہ ایک بلی سے سیکھا کہ ایک مرتبہ بلی چوہے کے سوراخ کے پاس بیٹھی ہوئی۔ ذری حرکت نہیں کررہی ہے کہ چوہا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

آئے اور وہ کھالے۔

حضرت سلطان العارفین نجم الدین کبریٰؒ فرماتے ہیں کہ جو لوگ مقام احسان میں ہوتے ہیں یعنی مراقبے اور مشاہدے کے مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اور یہ مقام اللہ تعالیٰ کے لطف و فضل سے ہے نہ کہ انسان کے عمل سے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اسے دیتا ہے۔

حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا قریب ترین راستہ مراقبہ کا راستہ ہے۔ بعض اولیاء کرام کا قول ہے کہ مجاہدہ و ریاضت کا طریقہ بہت طویل ہے اور مراقبے کا طریقہ آسان ہے۔ اور قریب تر ہے جب مراقبہ ٹھیک ہو جائے تو انسان کو تھوڑی ہی مدت میں تمام مقامات اور تمام احوال پر رسائی حاصل ہو جاتی ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ ایک آن میں یہ درجہ حاصل ہو جائے۔ (الاصول العشرہ)

❁❁❁

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

(10) رضا

مقامات عشرہ میں دسواں اصول مقام رضا ہے۔ حضرت سلطان العارفین نجم الدین کبریٰؒ فرماتے ہیں کہ قضاء وقدر کے احکام پر خوشنودی کو رضا کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ۔ (سورہ البینہ۔ آیت 8)
(اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے)۔

جب سالک کا مراقبہ درست ہو جائے تو وہ رضا کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ قضا و قدر کے احکام پر خوشنودی کو رضا کہتے ہیں۔ مقام رضا کی صحت کی علامت یہ ہے کہ زندگی کے تمام مختلف حالات مثلاً فقر و غناء، رنج و راحت' موت و حیات وغیرہ سالک کے نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

حضرت سلطان العارفینؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مقام رضا پر فائز ہوتا ہے وہ فی الوقت بہشت میں ہوتا ہے چونکہ خوشنودی جو اہل بہشت کے لوازمات میں سے ہے رضا کے اندر مخفی ہے اسی لیے بہشت کے دربان کا نام رضوان ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تسلیم

حضرت سیدنا محدث دکن ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ نقشبندی مجددی قادری رحمۃ اللہ علیہ ''سلوک مجددیہ'' میں تسلیم کو بھی مقامات عشرہ میں شمار کیا ہے۔ تسلیم سے مراد خود کو ان تمام امور میں جو خالق و مخلوق کے درمیان ہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا ہے۔

شیخ الاسلام حضرت خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ (481/396ھ) نے تصوف کی ایک معرکتہ الآراء کتاب ''صد میدان'' میں طالبان حق کے لیے نسخہ کیمیاء بنایا ہے۔ یہ مبارک کتاب حضرت خواجہ عبداللہ انصاریؒ کے پاکیزہ ارشادات کا پیارا مجموعہ ہے

مقامات عشرہ
از: سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری

جو مقامات عالیہ سے گزرنے کے بعد سالک قرب خداوندی حاصل کرتا ہے یہ سو (100) مرحلے ہیں جو شیخ الاسلام نے سالکین راہ طریقت کے لیے ان مقامات کو طئے کرنا ضروری بتایا ہے۔ صرف ان عنوانات کو تبرکاً درج کیا جاتا ہے لیکن اصل کتاب کا مطالعہ سالکین راہ طریقت کے لیے بطور وظیفہ بے حد ضروری ہے۔

(۱) توبہ (۲) مروت (۳) انابت (۴) فتوت (۵) ارادت (۶) قصد (۷) صبر (۸) جہاد (۹) ریاضت (۱۰) تہذیب (۱۱) محاسبہ (۱۲) یقظہ (۱۳) زہد (۱۴) تجرید (۱۵) ورع (۱۶) تقویٰ (۱۷) معاملہ (۱۸) مبالات (۱۹) یقین (۲۰) بصیرت (۲۱) توکل (۲۲) لجا (۲۳) رضا (۲۴) موافقت (۲۵) اخلاص (۲۶) تبتل (۲۷) عزم (۲۸) استقامت (۲۹) تفکر (۳۰) تذکر (۳۱) فقر (۳۲) تواضع (۳۳) خوف (۳۴) وجل (۳۵) رہبت (۳۶) اشفاق (۳۷) خشوع (۳۸) تذلل (۳۹) اخبات (۴۰) الباد (۴۱) ہیبت (۴۲) فرار (۴۳) رجا (۴۴) طلب (۴۵) رغبت (۴۶) مواصلت (۴۷) مداومت (۴۸) خطرت (۴۹) ہمت (۵۰) رعایت (۵۱) سکینہ (۵۲) طمانیت (۵۳) مراقبت (۵۴) احسان (۵۵) ادب (۵۶) تمکن (۵۷) حرمت (۵۸) غیرت (۵۹) جمع (۶۰) انقطاع (۶۱) صدق (۶۲) صفا (۶۳) حیا (۶۴) ثقت (۶۵) ایثار (۶۶) تفویض (۶۷) فتوح (۶۸) غربت (۶۹) توحید (۷۰) تفرید (۷۱) علم (۷۲) بصیرت (۷۳) حیات (۷۴) حکمت (۷۵) معرفت (۷۶) کرامت (۷۷) حقیقت (۷۸) ولایت (۷۹) تسلیم (۸۰) استسلام (۸۱) اعتصام (۸۲) انفراد (۸۳) سر (۸۴) غنا (۸۵) بسط (۸۶) انبساط (۸۷) سماع (۸۸) اطلاع (۸۹) وجد (۹۰) لحظہ (۹۱) وقت (۹۲) نفس (۹۳) مکاشف (۹۴) سرور (۹۵) انس (۹۶) دہشت (۹۷) مشاہدہ (۹۸) معاملہ (۹۹) فناء (۱۰۰) بقا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ (القرآن)

مَنۡ صَافَحَنِیۡ وَمَنۡ صَافَحَ مَنۡ صَافَحَنِیۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ دَخَلَ الۡجَنَّۃَ (الحدیث)

شجرہ حضرات نقشبندیہ

رضی اللّٰہ عنہم اجمعین

یا فتاح

الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین سید الکونین رسول الثقلین وسیلتنا فی الدارین حضرت احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

الٰہی بحرمت امیر المومنین خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

الٰہی بحرمت مصاحب رسول اللہ حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

الٰہی بحرمت امام ہمام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الٰہی بحرمت سلطان العارفین قطب العاشقین حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجۂ جہاں حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا محمد عارف ریوکری رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامتینی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت سید السادات حضرت خواجہ سید امیر کُلال رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت خواجہ خواجگان پیر پیراں امام الطریقت حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ناصر الدین عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد شرف الدین زاہد رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد درویش رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا خواجگی محمد امکنگی رحمۃ اللہ علیہ۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ خواجگان حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت محبوب صمدانی امام ربانی مجدد الف ثانی امام الطریقت حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقٰی حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت ایشان حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت حافظ محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت سید السادات حضرت سید نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ عارف باللہ قیوم زماں قطب جہاں حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت شاہ عبد اللہ المعروف بہ غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت شیخ واصل مرشد کامل عارف باللہ حضرت شاہ سعد اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت شیخ وقت قطب دوراں عارف باللہ حضرت سید محمد پاشاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت شیخ واصل مرشد کامل حضرت ابوالحسنات سید عبد اللہ شاہ محدث دکن رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت شیخ واصل حضرت ابوالفداء محمد عبد الستار خان رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت جمیع حضرات نقشبندیہ بر فقیر ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر رحم فرما و عاقبتش بخیر گرداں بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد۔

بارالہا اپنے ان نیک و محبوب بندوں کے صدقہ و طفیل بندۂ عاجز ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری پر اور جمیع حضرات نقشبندیہ و وابستگان و خانوادۂ حضرات ابوالفداء جمیع برادران طریقت مریدین و متوسلین پر اپنا لطف و کرم فرما۔ اس عاصی پر معاصی کو بھی اپنے نیک و محبوب بندوں میں شامل فرما۔ اپنی محبت و معرفت عطا فرما اور تو ہم سے راضی ہوجا اور سلسلہ عالیہ مبارکہ کے اولیاء ہم سے راضی رہیں اور ان کا فیض ہم وابستگان حضرت ابوالفداء رحمۃ اللہ علیہ پر جاری و ساری فرما۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

از طفیل خواجگان نقشبند　　　　کار دنیا عاقبت محمود باد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

شجرۂ حضرات قادریہ

رضی اللّٰہ عنہم اجمعین

یافتاح

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

ذکر المولی من کل اولی

الٰہی بعجز وانکسار عبدک الضعیف ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر عفی عنہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو الفداء محمد عبد الستار خان قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو الحسنات سید عبد اللہ شاہ قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد بادشاہ بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خواجہ احمد بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید حسین بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محی الدین بادشاہ بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید علی بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فرید الدین بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید علی صوفی بخاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ فرید الدین صوفی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز شیخ الشیوخ حضرت شیخ علی صوفی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز شیخ حضرت سلطان العارفین قطب العاشقین سید شاہ عبد اللطیف قادری لاابالی قدس سرہ۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ احمد بن شیخ محمد الحموی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محمد بن شیخ قاسم قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ قاسم بن شیخ عبدالباسط قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ عبدالباسط بن شیخ شہاب الدین ابی العباس احمد قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ شہاب الدین ابی العباس احمد بن شیخ بدرالدین حسن قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ بدرالدین بن شیخ علاؤالدین علی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ علاؤالدین علی بن شیخ شمس الدین محمد قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ شمس الدین محمد بن شیخ شرف الدین یحیی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ شرف الدین یحیی بن شیخ شہاب الدین احمد قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ شہاب الدین احمد بن شیخ عمادالدین ابی صالح نصر قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ عمادالدین ابی صالح نصر بن شیخ تاج الدین ابوبکر عبدالرزاق قدس سرہ۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ تاج الدین ابوبکر عبدالرزاق بن شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت غوث الصمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوسعید المبارک المخزومی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد بن یوسف القرشی الہنکاری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوالفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز التمیمی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوبکر عبداللہ شبلی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید الطائفہ حضرت شیخ ابوالقاسم جنید بغدادی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ عبداللہ سری سقطی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ معروف کرخی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ داؤد طائی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ حبیب عجمی قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ اجل مرشد اکمل حضرت شیخ حسن بصری قدس سرہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امیر المؤمنین امام المشارق والمغارب اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید الاولین والآخرین افضل الانبیاء والمرسلین خاتم النبین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما مبارکا کثیرا کثیرا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

منظوم شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ

رحم کر یا رب جناب مصطفٰے کے واسطے
حضرت صدیق و سلمان با صفا کے واسطے
حضرت قاسم امام جعفر صادق ولی
بایزید اس بادشاہ اولیاء کے واسطے
خرقان کے بوالحسن اور فارمد کے بو علی
یوسف ہمدانی غوث وریٰ کے واسطے
عبد خالق قطب عالم خواجہ عارف محو ذات
خواجہ محمود محبوب خدا کے واسطے
شہ عزیزاں خواجہ بابا خواجہ میر کلال
اور بہاء الدین شہ مشکل کشا کے واسطے
خواجہ یعقوب و عبید اللہ احرار ولی
خواجہ زاہد اور درویش خدا کے واسطے
خواجگی عارف و شاہ باقی باللہ امام
اور مجدد الف ثانی رہنما کے واسطے
خواجہ معصوم وسیف الدین ومحسن ونور احمدی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

جان جاں مظہر حبیب کبریا کے واسطے

شاہ عبداللہ شہ بوسعید قطب وقت

حضرت سعداللہ نور ہدی کے واسطے

گوہر درج ولایت شہ بخاری شہ بوالحسنات

بوالفداء کامل ولی باخدا کے واسطے

یا الٰہی شہیداللہ کی دعا کرلے قبول

عشق دے اپنا مجھے ان اولیاء کے واسطے

دین و دنیا میں مجھ کو رکھ عزت کے ساتھ

آل و اصحاب جناب مصطفے کے واسطے

استقامت اور ایمان حقیقی دے مجھے

پنجتن اور چار یار باوفا کے واسطے

دل کی ظلمت دور کر انوار سے معمور کر

سب فرشتوں اور جملہ انبیاء کے واسطے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

(**لآلئ منظومہ:** حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ زید ابوالحسن فاروقی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے تھوڑی تبدیلی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے)

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

منظوم شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ قادریہ

رحم کر یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
سید کونین شہ دوسرا کے واسطے
والی ملک ولایت حضرت مولا علی
حضرت حسن آں آل عبا کے واسطے
حسن بصری پیر کامل اور شاہ حبیب عجمی ولی
پھر حضرت داود طائی باصفا کے واسطے
حضرت معروف کرخی سری سقطی شاہ جنید
شیخ شبلی شہ عبد واحد بے ریا کے واسطے
حضرت بو الفرح یوسف بو الحسن شیخ جہاں
پیر میراں بو سعید با وفا کے واسطے
شاہ جیلاں غوث اعظم پیر میراں محی الدین
اور سید عبدالرزاق باحیا کے واسطے
سید ابو صالح نصر و سید یحییٰ ولی
شمس دیں و بدر دیں پُر ضیاء کے واسطے
شیخ ابو العباس احمد شہ عبدالباسط ولی
بہر شہ قاسم اور شیخ محمد باوفا کے واسطے

ابوالفدا اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

واسطہ شیخ داتا حموی شاہ لطیف لا اُبالی پیر
واسطہ شیخ علی کا اور شیخ فرید الدین کے واسطے

حُب اہل بیت دے آل علی بخاری کے لیے
کر شہید عشق محی الدین بادشاہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
اچھے پیارے حُسین بخاری بدر لعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت خواجہ احمد بخاری مقتدا کے واسطے

نور جاں و نور ایماں نور قبر و حشر دے
جد اعلی سید محمد بادشاہ بخاری رہنما کے واسطے

یا الٰہی دے ضیاء احمد مرسل مجھے
میرے مولا بوالحسنات سید عبداللہ شاہ کے واسطے

اس محدث کے طفیل کر مجھے دیں کا فقیہ
اور سرور کر مجھے سرور انبیاء کے واسطے

سایہ جملہ مشائخ بوالفداء کا رہے
رحم فرما شہید اللہ پر آل مصطفیٰ کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین
عز و علم و عمل، عفو و عرفان عافیت اس بے نوا کے واسطے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ختم خواجگان نقشبندیہ مجددیہ

رضوان اللّٰہ تعالی علیھم اجمعین

میرے پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ مقصد براری کے لیے ختم خواجگان نقشبند پڑھا کریں۔ جس مقصد کے لیے بھی پڑھا جائے گا انشاء اللہ پورا ہوگا۔

سب سے پہلے بارواح پاک حضرات خواجگان نقشبندیہ مجددیہ رضی اللہ عنھم اجمعین فاتحہ گذران کر ختم شریف کو شروع کریں۔

۱) سورہ فاتحہ معہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم	(۷)بار
۲) درود شریف	(۱۰۱)بار
۳) سورہ الم نشرح معہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم	(۷۹)بار
۴) سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) معہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم	(۱۰۰۱)بار
۵) سورہ فاتحہ معہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم	(۷)بار
۶) درود شریف	(۱۰۱)بار
۷) یاقاضی الحاجات	(۱۰۱)بار
۸) یاکافی المھمات	(۱۰۱)بار
۹) یادافع البلیّات	(۱۰۱)بار
۱۰) یارافع الدّرجات	(۱۰۱)بار
۱۱) یاشافی الامراض	(۱۰۱)بار
۱۲) یاحلّ المشکلات	(۱۰۱)بار
۱۳) یاغیاث المستغیثین	(۱۰۱)بار

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

۱۴) یامجیب الدّعوات (۱۰۱)بار

۱۵) یاارحم الراحمین (۱۰۱)بار

۱۶) درود شریف (۱۰۱)بار

۱۷) لاحول ولاقوّۃ الا باللہ العلی العظیم (۵۰۰)بار

۱۸) درود شریف (۱۰۱)بار

اس کے بعد حسب سابق فاتحہ گذران کر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ جس نیت ومقصد کے لئے بھی یہ ختم شریف پڑھا جائے مجرب ہے اس ختم شریف کو ایک شخص تنہا یا کئی اشخاص مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن پڑھنے والوں کی تعداد ہر حالت میں طاق ہونی چاہیئے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مراجع ومصادر

☆ صدمیدان (ترجمہ) ☆ الاصول العشرہ (ترجمہ) ☆تفسیر مظہری

☆تفسیر ضیاء القرآن ☆ تذکرۃ الاولیاء ☆ مدارج الخیر ترجمہ منہاج السیر

☆سلوک مجددیہ ☆ ☆طبقات امام شعرانی

☆مجدد الف ثانی ☆معمولات خیر ☆معمولات مظہری

☆ درّ المعارف ☆ہدایت الانسان ☆گلزار اولیاء ☆ شجرۂ مبارکہ

☆ تذکرہ حضرت محدث دکن رحمۃ اللہ علیہ

☆مرقع انوار ☆ تذکرۂ خلیفہ محدث دکن ☆ مقامات ابوالفداء

☆بصائر ☆مشائخ نقشبندیہ مجددیہ

☆ تاریخ مشائخ نقشبند ☆ رہنمائے سلوک

☆ہدایت الطالبین

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

۞۞۞

یادگارِ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ

نمبر شمار	اسماء مشائخ کرام	تاریخ وصال	مزارات
1	حضور سید کونین حبیب رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	دوشنبہ 12 ربیع الاول سنہ 11ھ	مدینہ منورہ
2	امام المسلمین خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	سہ شنبہ 22/ جمادی الآخر 13ھ	مدینہ منورہ
3	صحابی مقبول حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	شنبہ 10/ رجب المرجب 34ھ	مدائن (عراق)
4	شیخ المشائخ حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	24/ جمادی الآخر 106ھ/108ھ	درمیان مکہ اور مدینہ منورہ
5	شیخ المشائخ امام ہمام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	دوشنبہ 15/ رجب المرجب 148ھ	جنت البقیع مدینہ منورہ
6	شیخ المشائخ سلطان العارفین قطب العاشقین حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ۔	جمعہ 15/ شعبان 269ھ	بسطام
7	شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔	سہ شنبہ 10/ محرم 425ھ	خرقان
8	شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانی رحمۃ اللہ علیہ۔	22/ صفر المظفر 450ھ	

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

9	شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ۔	4/ربیع الاول 477ھ	طوس
10	شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔	27/رجب المرجب 535ھ/555ھ	مرو
11	شیخ المشائخ حضرت خواجۂ جہاں حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ۔	12/ربیع الاول 575ھ	غجدوان
12	شیخ المشائخ حضرت خواجہ مولانا محمد عارف ریوکری رحمۃ اللہ علیہ۔	یکم/شوال 615ھ/616ھ	ریوگر (بخارا)
13	شیخ المشائخ حضرت خواجہ مولانا محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ۔	17/ربیع الاول 715ھ/717ھ	امکنہ (نزد بخارا)
14	شیخ المشائخ حضرت خواجہ عزیزان علی رامتینی رحمۃ اللہ علیہ۔	دوشنبہ 28/ذی القعدہ 721ھ	خوارزم
15	شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ۔	10/جمادی الآخر 755ھ	سماس (بخارا)
16	شیخ المشائخ حضرت سید السادات حضرت خواجہ سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ۔	پنجشنبہ 8/جمادی الاولیٰ 772ھ	سوخار (بخارا)
17	شیخ المشائخ خواجہ خواجگان پیر پیراں امام الطریقت حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔	دوشنبہ 3/ربیع الاول 791ھ	قصر عارفاں (بخارا)
18	شیخ المشائخ خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ۔	چہارشنبہ 20/رجب 802ھ	چغانیان (ماوراءالنہر)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مقامات عشرہ

19	شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ۔	دوشنبہ 5/صفر 851ھ	بلغنون تاجکستان (حصار)
20	شیخ المشائخ حضرت خواجہ ناصر الدین عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ۔	شنبہ 29/ربیع الاول 895ھ	سمرقند
21	شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد شرف الدین زاہد رحمۃ اللہ علیہ۔	یکم/ربیع الاول 936ھ	وخش (نزد حصار)
22	شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد درویش رحمۃ اللہ علیہ۔	پنجشنبہ 19/محرم 970ھ	اسقرار (ماوراء النہر)
23	شیخ المشائخ حضرت خواجہ مولانا خواجگی محمد امکنگی رحمۃ اللہ علیہ۔	چہارشنبہ 22/شعبان 1008ھ	امکنہ (بخارا)
24	شیخ المشائخ حضرت خواجہ خواجگان حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ۔	شنبہ 25 جمادی الآخر 1012ھ	دہلی
25	شیخ المشائخ حضرت محبوب صمدانی امام ربانی مجدد الف ثانی امام الطریقت حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ	سہ شنبہ 28/صفر 1034ھ	سرہند شریف
26	شیخ المشائخ حضرت عروۃ الوثقیٰ حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ۔	9/ربیع الاول 1079ھ	سرہند شریف
27	شیخ المشائخ حضرت ایشان حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ۔	19/جمادی الاول 1095ھ	سرہند شریف
28	شیخ المشائخ حضرت حافظ محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ۔	-	-

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

29	شیخ المشائخ حضرت سید السادات حضرت سید نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ۔	جمعہ 11/ذی القعدہ 1135ھ	دہلی
30	شیخ المشائخ شمس الدین حبیب اللہ عارف باللہ قیوم زماں قطب جہاں حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ	شنبہ 10/محرم 1195ھ	دہلی
31	شیخ المشائخ قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت شاہ عبداللہ المعروف بہ غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔	شنبہ 22/صفر 1240ھ	دہلی
32	شیخ المشائخ شیخ واصل مرشد کامل عارف باللہ حضرت شاہ سعد اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔	28/جمادی الاولیٰ 1270ھ	حیدرآباد
33	شیخ المشائخ شیخ وقت قطب دوراں عارف باللہ حضرت سید محمد پاشاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔	9/جمادی الاولیٰ 1328ھ	حیدرآباد
34	شیخ المشائخ شیخ واصل مرشد کامل حضرت ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ محدث دکن رحمۃ اللہ علیہ۔	جمعرات 18/ربیع الثانی 1384ھ	حیدرآباد
35	شیخ المشائخ شیخ واصل حضرت ابوالبرکات سید خلیل اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ	8/جمادی الاولیٰ 1413ھ	حیدرآباد
36	شیخ المشائخ شیخ واصل حضرت ابوالفداء محمد عبدالستار خان رحمۃ اللہ علیہ	بروز منگل 7/ذوالحجہ 1433ھ	میسرم، حیدرآباد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE